سوال

(96)جواللہ تعالیٰ کے نازل کردہ دین کے مطابق حکومت نہ کرے

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

وہ حکمران جواللہ تعالیٰ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دیں کیا وہ کافر سمجھے جایئں گے۔اوراگر ہم یہ کہیں کہ نہیں وہ مسلمان ہیں۔توپھر اس ارشادباری تعالیٰ کے کیا معنی ہیں کہ :

وَمَن لَم يَحكُم بِما أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولـٰئِكَ هُمُ الكـٰفِرونَ ٤٤ ... سورة المائدة

''جواللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے توایسے ہی لوگ کافر ہیں۔''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے بغیر حکم دینے کی کئی قسمیں ہیں'جن کے اعتقادواعمال کے مطابق احکام مختلف ہیں۔جو شخص بغیر ماانزل اللہ کا حکم دے۔اورکہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ شریعت سے بہتر ہے تووہ تمام مسلمانوں کے نزدیک کافر ہے۔اسی طرح وہ شخص جواللہ تعالیٰ کی شریعت کے بجائے وضعی قوانین کونافذ کرے اوران وضعی قوانین کے نفاذ کوجائز قراردے۔خواہ یہ اقرار بھی کرے کہ شرعی قوانین کونافذ کرنا افضل ہے تووہ بھی کافر ہے کیونکہ اس نے اس کو حلال قراردے دیا ہے۔جس کواللہ تعالیٰ نے حرام ٹھرایا تھالیکن جو شخص خواہش نفس کی پیروی کرتے ہوئے یارشوت کےلئے یااپنے اور محکوم علیہ کے درمیان دشمنی کی وجہ سے یادیگر اسباب کی وجہ بغیر ماانزل اللہ (اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ قانون کے خلاف) حکم دیتا ہے اورجانتا ہے۔کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے۔اوراس پرواجب یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی شریعت کے مطابق حکم دے۔توایسے شخص کوکبیرہ گناہ کامرتکب سمجھا جائے گا۔اوراس کے اس فعل کوکفر اصغر ظلم اصغراورفسق اصغر شمار کیا جائے گا۔جیسا کہ حضرت ابن عباسرضی اللہ تعالیٰ عنہ طاؤسرحمۃ اللہ علیہ اورسلف صالح کی ایک جماعت سے یہ بات منقول اوراہل علم کے ہاں معروف ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلددوم